مولانا شيخ محمد عادل رباني

قرآن کے متعلق فتنہ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، قرآن پڑھو۔ قرآن کا ہر ایک حرف جو تم پڑھتے ہو، اللہ ﷻ دس نیکیاں لکھتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے، اور تمہارے دس درجات بلند کر دیتا ہے، یہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر ایک حرف ۔ جب تم کہتے ہو، الف، لام، میم۔ الف الگ ہے، لام الگ حرف ہے، اور میم بھی الگ حرف ہے۔ یہ تین حروف ہو گئے۔ تیس نیکیاں لکھی جائے گی، تیس گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور تم تیس درجات بلند ہو جاتے ہو۔ لہذا پھر ایک جملے میں کتنے ہوئے؟ ہر صفحے پر کتنے ہوئے؟ جو اجر اللہ عزوجل عطا کرتا ہے اور جتنے گناہ معاف ہوتے ہیں، وہ ہزاروں میں پہنچ جاتے ہیں۔

اسی لئے، قرآن پڑھنا مسلمان کے لئے بہت عظیم فائدہ ہے۔ اب، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کی جگہ، "آؤ، قرآن کی بجائے کچھ اور پڑھتے ہیں۔ ہم قرآن سے کچھ سمجھ نہیں پاتے۔ یہ عربی میں ہے۔ کسی ایسے آدمی کی لکھی ہوئی کتاب پڑھو جس نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ قرآن مت پڑھو۔ قرآن کی تفسیر پڑھو۔ یہ قرآن کی تفسیر ہے۔ یہ زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ تمہاری سمجھ اہم ہے۔ وہ ضروری نہیں ہے۔" جو چیز سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ اللہ عزوجل کا مبارک اور پاک قرآن ہے۔ تم اسے ویسے ہی پڑھو، جیسا اُس ﷻ کا کلام ہے۔ چاہے تم سمجھو یا نہ سمجھو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اہم بات یہ ہے کہ تم اسے پڑھو، یہ تمہاری زبان سے نکلے، تاکہ تم اسے اپنے منہ سے کہو۔ چاہے تم تفسیر کے مجموعے بھی پڑھ لو، پڑھتے ہو۔ صبح سے شام تک اسے پڑھتے رہو۔ تم قرآن کے ایک حرف کا بھی ثواب حاصل نہیں کر سکو گے۔ یہ اس طرح کا معاملہ ہے۔

اسی لیے، لوگ اکثر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ "میں تفسیر پڑھوں گا۔ میں یہ پڑھوں گا، میں وہ پڑھوں گا۔" پڑھو، لیکن اس سے پہلے قرآن پڑھو۔ بے شک، عربی میں پڑھو۔ یہ دوسری حروف میں لکھی جا سکتی ہے، لیکن تلفظ کے لئے، جب تک عربی میں نہ پڑھی جائے، وہ (دوسرے

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

حروف) کی اہمیت نہیں ہیں۔ ورنہ، "الحمد للہ رب العالمین" کہنے کی بجائے اگر تم "اللہ ﷻ کا شکر ہے" کہہ دو، اسے تفسیر یا ترجمہ کی صورت میں پڑھنا فائدہ مند ہے، لیکن جیسے ہم نے کہا، تم اگر پورا دن بھی وہ (ترجمہ) پڑھو، قرآن کے ایک حرف کا ثواب بھی حاصل نہیں کر سکو گے۔

اسی لئے، شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ لوگوں کو دھوکہ دے اور انہیں ان اجر سے محروم کر دے۔ جو لوگ اس کے دھوکے میں آ جاتے ہیں یا جو شیطان کی پیروی کرتے ہیں، وہ لوگوں سے کہتے ہیں، "تمہیں یہ سمجھ نہیں آتا ہے۔ تمہیں وہی پڑھنا چاہیے جو تمہیں سمجھ آئے۔" کوئی بھی اسے نہیں سمجھتا۔ اللہ عزوجل، وہ ﷻ جسے چاہتا ہے اسے اس کی سمجھ عطا کرتا ہے، اور وہ ﷻ جسے چاہتا ہے اسے اس کی سمجھ نہیں دیتا۔ کوئی کچھ بھی نہیں جانتا ہو، مگر پھر بھی سمجھ سکتا ہے۔ اور کوئی سب کچھ جانتا ہو، لیکن اگر اللہ ﷻ نہ چاہے تو پھر وہ کچھ بھی سمجھ نہیں سکے گا۔

لہذا، یہ ضروری ہے۔ آج کل زیادہ تر لوگ کہتے ہیں، "ہم اسے عربی میں کیوں پڑھیں؟ آؤ ہم ترکی میں نماز پڑھیں۔ آؤ انگلش میں پڑھیں۔ فرانسیسی میں پڑھیں۔ ایسی زبان میں پڑھیں جو ہم سمجھتے ہیں۔" یہ تمہاری مرضی کے مطابق نہیں ہو سکتا۔ ویسے بھی، جو لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کا نماز، دین یا ایمان سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ جو یہ باتیں کہتے ہیں، صرف دین اور ایمان بگاڑنے کے لئے کہتے ہیں۔ دوسری طرف، ایسے مسلمان بھی ہیں جن کا طریقت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور شیطان کے دھوکے میں آ گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "قرآن مت پڑھو۔ کچھ اور چیزیں پڑھو۔ وہ زیادہ اہم ہے۔" اب لوگوں کو بیدار ہو جانا چاہیے۔ انہیں پتہ ہونا چاہیے کہ وہ راستے (حق) سے بھٹک گئے ہیں۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ ہم قرآن نہیں پڑھتے، کچھ اور پڑھتے ہیں، یہ بہت ہی بڑی بات ہے۔ اللہ ﷻ حفاظت فرمائے، کوئی شخص اپنا ایمان بھی کھو سکتا ہے۔

اللہ ﷻ ہم سب کو اہلِ قرآن (قرآن والے لوگوں) میں سے بنائے۔ قرآن سب سے عظیم فائدہ ہے۔ اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں، "صرف قرآن پڑھو۔" یہ بھی دوسرے شیطان ہیں۔ انہیں کچھ نہیں پتہ۔ یا تو یہ جاہل ہیں یا سیدھا شیطان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ کیونکہ قرآن عظیم الشان ہمارے پاک رسول ﷺ کے منہ مبارک سے نازل ہوا ہے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آپ ﷺ کی احادیث، حالات اور اعمال کے ذریعے سے اس کی وضاحت فرمائی۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ احادیث کو نظرانداز کرو، انہوں نے ہمارے پاک رسول ﷺ کو بھی قبول نہیں کیا ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

الله ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ آخری زمانے میں بہت سے فتنے ہیں۔ ہر وقت بیدار رہنا چاہئے۔ ہوشیار رہو اور مرشد کی پیروی کرو، ان کے عمل کو سمجھتے ہوئے۔ طریقت مسلمانوں کے لئے بہت ضروری ہے تاکہ صحیح راستے پر رہیں جو ہمارے رسول صلی الله علیہ وسلم تک لے جاتا ہے۔ الله ﷻ ہمیں صحیح راستے سے گمراہ نہ کرے، ان شاء الله۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
17 جولائی 2025 /22 محرم 1447
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول